

۷۔ لغات - روزہ بازار : جس زمانے میں مرکزی مقامات سے ضرورت کی چیزیں لانے لے جانے کی سہولتیں نہ تھیں، مختلف مقامات پر ہفتے میں ایک یا دو مرتبہ بازار لگ جاتے تھے اور اس پاس کے لوگ اشیائے ضرورت وہاں سے خرید لیتے تھے۔ ان بازاروں کے لیے پہلے سے دن مقرر ہوتے تھے۔ یہی مقرر دن روزہ بازار کہلاتے تھے۔ اس سے مراد ہے گرمی بازار یعنی خرید و فروخت کی کثرت۔

شرح : حسن نے پھر عشوہ و ناز کی نمائش شروع کر دی ہے۔ گویا سمجھ لینا چاہیے، جانیں نچھاور کر دینے کا خاص موسم آگیا اور اس کی گرمی بازار شروع ہو گئی۔

مطلب یہ کہ محبوب کے عشوہ و ناز کی خریداری کے لیے سب جانیں دے دینے پر آمادہ ہیں۔

۸۔ شرح : ہم پھر اسی محبوب پر جان دے رہے ہیں جس نے ہم سے کبھی وفانہ کی۔ دوسرے مصرع کے دو مفہوم ہو سکتے ہیں۔ ایک یہ کہ ہم نے زندگی کے وہی طریقے اختیار کر لیے ہیں، جو پہلے تھے، دوسرا یہ کہ وہی محبوب پھر سہارہی زندگی کا سہارا بن گیا ہے، یعنی اسی کو دیکھ کر جیتے ہیں۔

محبت میں نہیں ہے فرق جینے اور مرنے کا

اُسی کو دیکھ کر جیتے ہیں، جس کا فریہ دم نکلے

۹-۱۳۔ شرح پھر ناز کی عدالت کا دروازہ کھل گیا اور فوجداری کے مقدمے بہ کثرت ہونے لگے۔ دنیا میں اندھیر شروع ہو گیا اور زلفِ محبوب نے پھر سرشتے داری کا منصب سنبھال لیا۔

زلف کے ساتھ اندھیر، سر اور رشتہ کی مناسبت محتاج بیان نہیں۔

جگر کے ٹکڑے نے پھر نالاش دائرہ کر دی۔ آہ و زاری اور فریاد کا ہنگامہ

بپا ہے۔